اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 1223:

منہ بولے بھائی یا بہن سے پردے کا حکم

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

آجکل منہ بولے بھائی اور منہ بولی بہن کے رشتے کا بھی رواج عام ہو چکا ہے کہ کوئی مرد کسی اجنبی عورت یا غیر محرم رشتہ دار عورت کو بہن کہہ دیتا ہے، اسی طرح کوئی عورت کسی اجنبی مرد یا غیر محرم رشتہ دار مرد کو بھائی کہہ دیتی ہے، یوں منہ بولے بھائی اور منہ بولی بہن کا رشتہ وجود میں آجاتا ہے، جس کے بعد پھر وہ بہن بھائی کی طرح رابطہ اور تعلق رکھتے ہیں حتی کہ باہمی پردہ بھی نہیں کرتے۔ ذیل میں اس کی حقیقت ملاحظہ فرمائیں۔

منہ بولے بھائی یا بہن سے پردے کا حکم:

شریعت کی رو سے منہ بولے بھائی یا منہ بولی بہن کے مروجہ رشتے کی کوئی حیثیت نہیں اور نہ ہی اس کی وجہ سے شریعت کے احکام میں کوئی تبدیلی آتی ہے۔ اس لیے اگر عورت کسی اجنبی شخص یا غیر محرم رشتہ دار مرد کو بھائی کہہ دے تو اس کی وجہ سے اس پر حقیقی بھائی کے احکام لاگو نہیں ہوں گے، بلکہ اس سے بھی پردہ اور احتیاط کرنا واجب ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی مرد کسی اجنبی عورت یا غیر محرم رشتہ دار عورت کو بہن کہہ دے تو اس کی وجہ سے اس پر حقیقی بہن کے احکام لاگو نہیں ہوں گے، بلکہ اس سے بھی پردہ اور احتیاط کرنا واجب ہوگا۔ اس لیے اس معاملے میں نفس وشیطان کے دھوکے سے بچنا چاہیے۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل: پردہ)

- أحكام القرآن للجصاص:

وقوله تعالى: «وَما جَعَلَ أَدْعِياءَكُمْ أَبْناءَكُمْ» قِيلَ: إنَّهُ نَزَلَ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ تَبَنَّاهُ، فَكَانَ يُقَالُ لَهُ: زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَتَادَةَ وَغَيْرِهِمَا. .... وقوله تَعَالَى: «ذلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْواهِكُمْ» يَعْنِي أَنَّهُ لَا حُكْمَ لَهُ، وَإِنَّمَا هُوَ قَوْلٌ لَا مَعْنَى لَهُ وَلَا حَقِيقَةَ. (سورة الأحزاب)

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

28 جمادی الثانیہ 1444ھ/21 جنوری 2023